شعبۂ اردو

DEPARTMENT OF URDU

موہن لال سکھاڑیا یونیورسٹی، اودے پور

MOHANLAL SUKHADIA UNIVERSITY, UDAIPUR

کے زیر اہتمام

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، حکومت ہند

NATIONAL COUNCIL FOR PROMOTION OF URDU LANGUAGE, GOVT.OF INDIA

کے مالی تعاون سے

دو روزہ قومی سیمینار

TWO DAYS NATIONAL SEMINAR

۶ اور ۷ مارچ ۲۰۱۹ء

6 & 7 MARCH 2019

موضوع

TOPIC

عہد حاضر میں اقبال کی سماجی معنویت

SOCIAL RELEVANCE OF IQBAL IN CONTEMPORARY AGE

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا

کچھ سیمینار کے بارے میں

عہد حاضر میں اقبال کی سماجی معنویت:

علامہ اقبال کی شخصیت، فلسفے اور شاعری پر طویل گفتگو ہو چکی ہے اور بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ بادی النظر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کے فن کا کوئی اہم پہلو پوشیدہ نہیں رہا۔ وہ خود کہا کرتے تھے کہ فقہا اور علماء کو فلسفے اور شاعری سے کوئی تعلق نہیں اور عوام سے اسے سمجھنے کی امید رکھنا بھی مناسب نہیں ہے۔ اس لئے اہل علم اور تعلیمی اداروں کی ذمے داری ازحد ضروری ہے کہ ان کے فکر و فلسفے کے پیغام کو جو ان کے کلام میں بیان ہوا ہے اسے اجاگر اور عام کریں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ان کے فکر و فلسفے کی توجیہات کی کوئی حد نہیں ہے۔ ان کے فکر و فلسفے کی عصری معنویت اپنی جگہ پر مسلم ہے اور اس طرح کے فکر و فلسفے کا کبھی اختتام نہیں ہوتا ہے۔

اقبال کا کلام اور خطبات علم و فلسفہ کا بحرِ ذخار ہے۔ ان کی شاعری اور خطبات، فلسفے کی باریکیوں کی وجہ سے انتہائی دقیق ہیں لیکن فلسفے کی صورت میں جو کمال فن ظاہر ہوا ہے اور اس کے مطالعے سے جو مسرت حاصل ہوتی ہے اس کی معنویت کی تہوں میں بین الاقوامی انسانیت کی فلاح و بہبود کے جو گوہر نایاب پوشیدہ ہیں اس سے فیض یاب ہونے کے دروازے ہمیشہ کھلے رکھنا چاہئے۔

عہد حاضر میں اس موضوع پر سیمینار کا انعقاد متذکرہ مقاصد کے حصول کا ایک ذریعہ ہے۔ اگر اس سیمینار کے ذریعے اقبال کے افکار و نظریات سے آج کی نسل، انسانیت اور سماج کچھ استفادہ حاصل کر سکے تو، شعبۂ اردو، موہن لال سکھاڑیا یونیورسٹی اپنی خوش قسمتی سمجھے گا۔

دعوت برائے مقالہ نویسی:

سیمینار کے مرکزی موضوع عہد حاضر میں اقبال کی سماجی معنویت کو درج ذیل عناوین میں تقسیم کر کے گفتگو کرنے کا منصوبہ ترتیب دیا گیا ہے۔ ان عناوین میں سے کسی ایک پر مقالہ بھیج سکتے ہیں۔

۱۔ اقبال کی شخصیت اور فن کے مختلف پہلو
۲۔ اقبال اور ان کا عہد
۳۔ کثیری سماج میں باہمی مفاہمت کا تصور اور اقبال
۴۔ مشترکہ تہذیب و ثقافت کا تصور اور اقبال
۵۔ اقبال اور وطنیت
۶۔ اقبال اور قومی یکجہتی
۷۔ اقبال کا فلسفۂ خودی
۸۔ مردِ مومن کا تصور اور اقبال
۹۔ اقبال کی مختلف نظموں کا سماجی مطالعہ
۱۰۔ نظم نیا شوالہ کا سماجی مطالعہ
۱۱۔ نظم ذوق و شوق کا سماجی مطالعہ
۱۲۔ اقبال کی فارسی شاعری
۱۳۔ اقبال کی وحدت فکر اور ان کا ذہنی شعور
۱۴۔ اقبال کی شاعری میں حیات آفریں فلسفہ
۱۵۔ اقبال اور سوشلزم
۱۶۔ اقبال کی حکیمانہ نظر
۱۷۔ اقبال کی شاعری میں اجتہاد زندگی کے مسائل

مقالات کے لئے رہنمایانہ خطوط:

مقالہ لکھنے والوں سے خواہش کی جاتی ہے کہ مذکورہ عنوانات یا موضوع سے متعلق تجربی فکری اور کیس اسٹڈی پرمبنی طبعزاد تحقیقی مقالات تحریر فرمائیں۔ جو زیادہ سے زیادہ بارہ صفحات پر مشتمل ہوں۔ مقالہ اردو ان پیج ،فونٹ نوری نستعلیق ۱۴ پوائنٹ سائز میں تحریر کیے گئے ہوں۔ مقالے کے ساتھ ۴۰۰ سو الفاظ پر مشتمل تلخیص بھی ارسال کریں۔ تمام مقالات (مع سافٹ اور ہارڈ کاپی) کنوینر سیمینار کے پاس ۲۸ فروری ۲۰۱۹ء تک بھیج دیں۔ مقالے سیمینار کی روداد کے ساتھ شائع بھی کیے جائیں گے۔

سیمینار کے انعقاد سے متعلق اہم تاریخ :

تحقیقی مقالے داخل کرنے کی آخری تاریخ	28 فروری 2019
رجسٹریشن کی تکمیل کی آخری تاریخ	6 مارچ 2019
سیمینار کے انعقاد کی تاریخ	6 مارچ 2019 تا 7 مارچ 2019

Registration Fees : رجسٹریشن فیس

طلباء اور ریسرچ اسکالر	1000/- روپے
اساتذہ اور دیگر	1200/- روپے

ORGANISING COMMITTEE

PETRON

PROF. J.P. SHARMA
(Honourable Vice Chancellor, MLSU, Udaipur)

DR.SHAIKH AQUIL AHMAD
(Director NCPUL, MHRD, DHE, Govt. of India)

PROF. SADHANA KOTHARI
(Dean, UCSSH)

PROF. SEEMA MALIK
(Chairman Humanities)

PROF. HADEES ANSARI
(Convener)

DR. RAIES AHMED
(Co-Convener)

MEMBERS

Prof. Hemant Dwivedi
Prof. Pradeep Trikha
Prof. Neeraj Sharma
Prof. Sudha Choudhary
Prof. Pratibha
Dr. Raj Kumar Vyas
Prof. Jinendra Kumar Jain
Dr. Ashish Sisodia
Dr. Naveen Nandwana
Dr. Suresh Salvi
Dr. Kunjan Acharya
Dr. Pamil Modi

Contact: رابطہ

Prof. Hadees Ansari

HEAD, DEPARTMENT OF URDU

Mohanlal Sukhadia University, Udaipur-313001 (Rajasthan)

Mobile: 9414145197, 8005923891 | E-mail: hadeesansari123@gmail.com

موہن لال سکھاڑیا یونیورسٹی (MLSU)، اودے پور

اس یونیورسٹی کا قیام بنیادی طور پر اگست 1962ء میں اگریکلچر یونیورسٹی کی صورت میں عمل میں آیا۔ سن 1962ء میں ہی اس کے ساتھ اگریکلچر کے علاوہ ہیومنیٹیز، سوشل سائینسز، سائنس، کامرس، قانون، پیشہ ورانہ اور تکنیکی اعلیٰ تعلیم کی تقریباً تمام فیکلٹیز کی توسیع کی گئی اور اس کا نام اودے پور یونیورسٹی رکھا گیا۔ اس یونیورسٹی کے فروغ میں جدید راجستھان کے معمار مرحوم شری موہن لال سکھاڑیا جی کا تاریخ ساز کردار رہا ہے۔ اس لئے ان کی یادگار میں سن 1982ء میں اس کا نیا نام موہن لال سکھاڑیا یونیورسٹی رکھا گیا۔ اپنے قیام کے اول روز سے ہی یہ یونیورسٹی علوم وفنون، تعلیم وتربیت، تہذیب وثقافت کی ترویج وترقی اور حب الوطنی کے جذبے کو فروغ دینے میں مسلسل مصروف عمل ہے۔ NAAC نے اس یونیورسٹی کو 'A' گریڈ عطا کیا ہے۔

اودے پور

ہندیونین میں صوبہ راجستھان کی جھیلیں، قدرتی مناظر، یہاں کی تہذیبی وراثت کا غیر معمولی حصہ ہیں۔ اس کے مشہور مقامات اور شہروں میں اودے پور تاریخی، تہذیبی، ثقافتی، فنی اور تعلیمی اعتبار سے ہند اور بیرون ہند، اپنی مخصوص پہچان رکھتا ہے۔ کوہ اراولی کی سرسبز وشاداب اور حسین وادیوں کے درمیان اس کا محلے وقوع، قومی اور بین الاقوامی سیاحوں کی اولین پسند بھی ہے۔ اودے پور، پچھولا جھیل اور فتح ساگر جھیل کے اردگرد پہاڑیوں کے درمیان بسا ہوا ہے۔ روشنی سے شرابور شہر کا عکس جب ان جھیلوں میں پڑتا ہے تو قدرت کی صناعی کا حسن، فلک سے چاند اور ستارے بھی حسرت سے دیکھتے ہیں۔

Venue: University New Guest House, MLSU, Udaipur